سوال

نبی ﷺ کے غسل کے بارے میں ایک روایت کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درج ذیل روایت کی تحقیق درکار ہے :

جب رسول اللہ ﷺ کو غسل دیا گیا تو پانی آپ کی آنکھوں کے گڑھوں پر بلند ہوگیا۔ علی رضی اللہ عنہ نے اسے پی لیا تو انہیں اولین اور آخرین کا علم دے دیا گیا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت بے سند و بے اصل ہے۔ اسے عبدالحق دہلوی نے اپنی کتاب "مدارج النبوۃ" "میں" روایت کیا گیا ہے کہ "الفاظ سے بے سند و بے حوالہ لکھا ہے۔ (جلد دوم ص 596 اردو مترجم، مطبوعہ مکتبۃ اسلامیہ 140 اردو بازار لاہور)

مشہور صوفی احمد بن محمد القسطلانی (متوفی 923ھ) لکھتے ہیں

"وزکر ابن الجوزي انہ روي عن جعفر بن محمد قال : کان الماء یستنقع فی جفون النبی صلی اللہ علہ وسلم وکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکان علی یحسرہ واما ماروي ان علیا لما غسلہ صلی اللہ علیہ وسلم امتص ماء محاجر عیینیہ فشربہ وانہ قدورت بدلک علم الاولین والاخرین' فقال النووي : لیس بصحیح "

ابن جوزی نے ذکر کیا ہے کہ جعفر بن محمد سے روایت کی گئی ہے کہ نبی ﷺ کی پلکوں پر پانی جمع ہوجاتا تھا تو علی رضی اللہ عنہ اسے پی لیتے تھے۔ اور یہ جو روایت کی گئی ہے کہ جب علی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو غسل دیا تو آپ کی پلکوں کا پانی چوس کر پی لیا۔ اس وجہ سے انھیں اولین وآخرین کا علم دیا گیا پس نووی نے کہا : یہ صحیح نہیں ہے۔ (المواھب الدنیۃ بالمنح المدیحۃ ج 3 ص 396)

یہ دونوں روایتیں بالکل بے اصل اور من گھڑت ہیں۔ جعفر بن محمد الصادقؒ کی طرف منسوب روایت کہیں بھی باسند نہیں ملی۔ جو لوگ رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولنے سے نہیں شرماتے وہ جعفر صادق پر جھوٹ بولنے سے نہیں شرماتے وہ جعفر صادق پر جھوٹ بولنے سے کس طرح شرما سکتے ہیں۔ ابن جوزی کی اصل کتاب دیکھنی چاہیے تاکہ یہ معلوم ہو کہ اگر ابن جوزی نے یہ بے سند روایت بیان کی ہے تو اس پر کیا جرح کی ہے ؟

خلاصۃ التحقیق : خط کی مسئولہ روایت موضوع، بے اصل و بے سند ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص520

محدث فتویٰ